احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 5مارچ 2011ء 29ربیع الاول 1432 ہجری 5/امان 1390ہش جلد 61-96 نمبر 53

حفاظت الٰہی کا نسخہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے صبح کے وقت سورۃ مومن کی ابتدائی آیات اور آیت الکرسی تلاوت کی تو شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور جس نے ان کی تلاوت شام کے وقت کی اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ البقرہ حدیث نمبر 2803)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دوسری ترقی کہ جو قربت کے میدانوں میں چلنے کے لئے دوسرا قدم ہے اس آیت میں تعلیم کی گئی ہے جو فرمایا ہے صراط الـذیـن .... یعنی ہم کو ان لوگوں کا راہ دکھلا جن پر تیرا انعام اکرام ہے۔ اس جگہ واضح رہے کہ جو لوگ منعم علیہم ہیں اور خدا سے ظاہری و باطنی نعمتیں پاتے ہیں شدائد سے خالی نہیں ہیں بلکہ اس دارالابتلاء میں ایسی ایسی شدتیں اور صعوبتیں ان کو پہنچتی ہیں کہ اگر وہ کسی دوسرے کو پہنچتیں تو مدد ایمانی اس کی منقطع ہو جاتی۔ لیکن اس جہت سے ان کا نام منعم علیہم رکھا گیا ہے کہ وہ بباعث غلبہ محبت آلام کو برنگ انعام دیکھتے ہیں اور ہریک رنج یا راحت جو دوست حقیقی کی طرف سے ان کو پہنچتی ہے بوجہ مستی عشق سے اس سے لذت اٹھاتے ہیں پس یہ ترقی فی القرب کی دوسری قسم ہے جس میں اپنے محبوب کے جمیع افعال سے لذت آتی ہے اور جو کچھ اس کی طرف سے پہنچے انعام ہی انعام نظر آتا ہے اور اصل موجب اس حالت کا ایک محبت کامل اور تعلق صادق ہوتا ہے جو اپنے محبوب سے ہو جاتا ہے اور یہ ایک موہبت خاص ہوتی ہے جس میں حیلہ اور تدبیر کو کچھ دخل نہیں بلکہ خدا ہی کی طرف سے آتی ہے اور جب آتی ہے تو پھر سالک ایک دوسرا رنگ پکڑ لیتا ہے اور تمام بوجھ اس کے سر سے اتارے جاتے ہیں اور ہریک ایلام انعام ہی معلوم ہوتا ہے اور شکوہ اور شکایت کا نشان نہیں ہوتا۔ پس یہ حالت ایسی ہوتی ہے کہ گویا انسان بعد موت کے زندہ کیا گیا ہے کیونکہ ان تلخیوں سے بکلی نکل آتا ہے جو پہلے درجہ میں تھیں جن سے ہریک وقت موت کا سامنا معلوم ہوتا تھا مگر اب چاروں طرف سے انعام ہی انعام پاتا ہے اور اسی جہت سے اس کی حالت کے مناسب حال یہی تھا کہ اس کا نام منعم علیہ رکھا جاتا اور دوسرے لفظوں میں اس حالت کا نام بقا ہے کیونکہ سالک اس حالت میں اپنے تئیں ایسا پاتا ہے کہ گویا وہ مرا ہوا تھا اور اب زندہ ہو گیا اور اپنے نفس میں بڑی خوشحالی اور انشراح صدر دیکھتا ہے اور بشریت کے انقباض سب دور ہو جاتے ہیں اور الوہیت کے مربیانہ انوار نعمت کی طرح برستے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اسی مرتبہ میں سالک پر ہریک نعمت کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور عنایات الٰہیہ کامل طور پر متوجہ ہوتی ہیں اور اس مرتبہ کا نام سیر فی اللہ ہے۔ کیونکہ اس مرتبہ میں ربوبیت کے عجائبات سالک پر کھولے جاتے ہیں اور جو ربانی نعمتیں دوسروں سے مخفی ہیں اور ان کا اس کو سیر کرایا جاتا ہے کشوف صادقہ سے متمتع ہوتا ہے اور مخاطبات حضرات احدیت سے سرفرازی پاتا ہے اور عالم ثانی کے باریک بھیدوں سے مطلع کیا جاتا ہے اور علوم اور معارف سے وافر حصہ دیا جاتا ہے۔ غرض ظاہری اور باطنی نعمتوں سے بہت کچھ اس کو عطا کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس درجہ یقین کامل تک پہنچتا ہے کہ گویا مد بر حقیقی کو بچشم خود دیکھتا ہے۔ سو اس طور کی اطلاع کامل جو اسرار سماوی میں اس کو بخشتے جاتے ہیں۔ اس کا نام سیر فی اللہ ہے لیکن یہ وہ مرتبہ ہے جس میں محبت الٰہی انسان کو دی تو جاتی ہے لیکن بطریق طبیعت اس میں قائم نہیں کی جاتی یعنی اس کی سرشت میں داخل نہیں ہوتی۔ بلکہ اس میں محفوظ ہوتی ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1ص611)

مذہبی تعلیم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”میرے نزدیک ہمیں زیادہ توجہ جس طرف دینی چاہیئے وہ تعلیم ہے اور وہ بھی مذہبی تعلیم۔ یہی تعلیم ہماری اولاد کے ہوش وحواس قائم رکھ سکتی ہے ...... ہمارے ملک کے لوگ اس طرح دیوانہ وار یورپ کی تقلید کر رہے ہیں کہ اسے دیکھ کر شرم وندامت سے سر جھک جاتا ہے...... ہمیں نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ دوسروں کو بھی بچانے کے لئے یہ کوشش کرنی چاہیئے۔“

(الازھار لذوات الخمار نیا ایڈیشن ص213)

ضرورت اساتذہ وکارکنان

”ناصر ہائیر سیکنڈری سکول“ دارالیمن وسطی ربوہ کو مندرجہ ذیل مضامین کیلئے خدمت کا شوق رکھنے والے احمدی مرد اساتذہ وکارکنان کی ضرورت ہے۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلہ/ امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول جلد از جلد سکول میں جمع کروا دیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔ تجربہ کو ترجیح دی جائے گی۔

فزکس: ایم ایس سی/ بی ایس سی

کیمسٹری: ایم ایس سی/ بی ایس سی

انگریزی: ایم اے/ بی اے

کمپیوٹر سائنس: بی سی ایس

اسی طرح ایک کلرک کی ضرورت ہے جس کی تعلیم بی اے اور اردو، انگریزی کمپوزنگ میں مہارت رکھتا ہو۔

(پرنسپل ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

تعارف کتب

(1) سیلِ غم (2) حرفِ ناتمام

جناب عبدالمنان ناہید صاحب کے شعری مجموعے

جناب عبدالمنان ناہید کا شمار جماعت احمدیہ کے صفِ اول کے ممتاز شعراء میں ہوتا ہے۔ آپ کا کلام پون صدی سے اخبارات و رسائل کی زینت بن رہا ہے۔ حال ہی میں ناہید صاحب کے دو شعری مجموعے ''سیل غم'' اور ''حرفِ ناتمام'' منظر عام پر آئے ہیں۔ دونوں مجموعے حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں جناب نصیر احمد صاحب چیئرمین ایم۔ ٹی۔ اے انٹرنیشنل نے لندن سے شائع کئے ہیں۔ جناب عبدالمنان ناہید جنوری 1919ء کو سیالکوٹ میں ایک معزز کشمیری گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم خواجہ محمد دین صاحب اور دادا محترم منشی احمد دین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ تھے نیز آپ کے نانا حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب کو بھی رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ناہید صاحب نے گورنمنٹ کالج لاہور سے B.A کیا اور ڈپٹی کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔

عبدالمنان ناہید قادرالکلام شاعر ہیں ہر قسم کی مشکل اصناف سخن اور زمینوں میں اور کامیابی سے طبع آزمائی کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ آجکل غزل کا دامن بھی بہت وسیع ہو چکا ہے۔ گل و بلبل کے افسانوں کے علاوہ غزل میں موجودہ دور کے ہر طرح کے مسائل کا بیان بڑے عمدہ طریق پر ہو رہا ہے۔ ناہید صاحب نے اپنے اشعار میں احمدیہ تاریخ کے ہر اہم موقعہ کی مناسبت سے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ وقائع نگاری میں آپ کو خاص ملکہ حاصل ہے اور آپ کے اشعار ساری جماعت کے جذبات کی عکاسی کرتے نظر آتے ہیں۔

محترم لیفٹیننٹ جنرل (ر) ڈاکٹر محمود الحسن صاحب نے ناہید صاحب کی شاعری کے بارے لکھا ہے:۔

''عبدالمنان کی غزل ان کے برسوں کے ریاض کا ثمر ہے۔ جس میں ان کا مطالعہ اور مشاہدہ بول رہا ہے۔ ان کی غزل میں روایتی عشق و عاشقی، ہجر و وصال اور گل و بلبل کے افسانے نہیں ہیں بلکہ ہر اک شکار میں ان کے دل دردمند کی آواز صاف سنائی دیتی ہے۔ ان کی غزل کی اساس ان کے خلوص اور لذت خود آگہی پر استوار ہوتی ہے۔ وہ عجز بیان کا شکار کہیں نہیں ہوتے بلکہ دل کی بات اتنی خوبصورتی سے کہتے ہیں کہ بیان سماعتوں کے راستے دلوں میں اتر جاتا ہے اور پھر اس کی تصویر نظروں کے سامنے متشکل ہو جاتی ہے.......... شاعر نے اپنی غزل کو خون جگر سے وہ جلا بخشی ہے جو نگاہوں کو خیرہ کر دیتی ہے۔'' ڈاکٹر محمود الحسن صاحب کے علاوہ محترم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے شاعر نہ ہونے کے باوجود بھرپور شاعرانہ تبصرہ ناہید صاحب کی شاعری پر لکھ کر انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

محترم عبدالمنان ناہید صاحب اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے ان کی شاعری کو مذہب کا رخ دکھایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک جلسہ سالانہ پر اپنی موجودگی میں ناہید صاحب کی نظم کے اشعار ترنم سے پڑھوائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نہ صرف حوصلہ افزائی کی بلکہ بعض اشعار کی اصلاح بھی تجویز فرمائی۔ نیز پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے کمال شفقت سے زیرنظر دونوں مجموعے لندن سے شائع کروانے کا ارشاد فرمایا۔ ناہید صاحب کے اشعار پر احمدیہ علم کلام کی گہری چھاپ نظر آتی ہے۔ کئی اشعار حضرت بانی سلسلہ کی وجد آفریں تحریروں مثلاً ''نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو.......... مبارک تم جبکہ تمہیں یقین کی دولت دی جائے ...... اور ہر شام گواہی دے...... وغیرہ'' کا منظوم ترجمہ معلوم ہوتے ہیں۔ ''حرفِ ناتمام'' اور ''سیلِ غم'' میں شامل ناہید صاحب کے چند اشعار پیش ہیں:

ہر شام گواہی دے اسکی ڈر ڈر کے گزارا دن ہم نے
ہر صبح بھی گریاں ہو ایسے رو رو کے بسر ہم رات کریں

ہم مسکین ہوئے ہیں مالا مال یقین کی دولت سے
بات نکھر کر سامنے آئی دور ہوئے ابہام تمام

چراغ دل میں محبت کا یوں جلایا ہے
کہ میری رات میں بھی تیرگی نہیں ہوتی

محال ہے در جاناں میں ہو سکے داخل
وہ نفس جس سے جُدا فربہی نہیں ہوتی

ہم اگرچہ زمیں پہ بیٹھے ہیں
پر نگاہیں ہیں آسمانوں پر

وہ جو راتوں کے تیر ہیں ناہید
بیٹھتے ہیں وہی نشانوں پر

خوشبو تھی یہ کس کی جسے لے کے مرے گھر میں
جھونکے چلے آتے رہے مغرب سے ہوا کے

ناہید وہ آئے بھی تو ہم دیکھ نہ پائے
خیرہ تھی نظر ہی کہ تقاضے تھے حیا کے

اے چارہ ساز ہو چکی ساری دوا تمام
اب ہاتھ اٹھا کے معجزے دستِ دعا کے دیکھ

کس نے کہا کہ حسن نہیں آشنائے درد
ناہید دل کا حال تو انکو سنا کے دیکھ

رات کتنی طویل بھی ہو جائے
اس سے رکتی نہیں نمودِ سحر

موت اک سنگِ میل ہے ناہید
اس سے آگے ہے زندگی کا سفر

عمدہ کاغذ، مضبوط جلد اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ یہ دو ضخیم شعری مجموعے شعر و ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے اچھا تحفہ ہیں نیز احمدیہ شعری لٹریچر میں قیمتی اضافہ بھی۔

(الف۔ن۔ع)

مکرم حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا

جامعہ احمدیہ گھانا کے طلباء کا وقف عارضی

یہ محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور اس کا احسان ہے کہ حسب سابق 2010ء میں بھی 46 طلباء جامعہ احمدیہ گھانا سالانہ امتحانات کے بعد ماہ دسمبر میں 2 ہفتوں کے لئے وقفِ عارضی پر ملک کے مختلف ریجنز میں بھجوائے گئے۔ وقف عارضی کی مساعی بغرضِ دُعا احبابِ جماعت کی خدمت میں پیش ہے۔

جامعۃ المبشرین گھانا سے 46 طلباء 2/دسمبر تا 17/ دسمبر 2010ء گھانا کے مختلف ریجنز میں بھجوائے گئے۔

امسال جن چھیالیس (46) طلباء نے وقف عارضی کی ان کے ریجنز کی تفصیل یوں ہے: سنٹرل ریجن میں 20 طلباء۔ گریٹر اکرا ریجن میں 3 اپر ایسٹ ریجن میں 2 اپر ویسٹ ریجن میں 6 ناردرن ریجن میں 1 برانگ اہافو ریجن میں 3 اشانٹی ریجن میں 7 ایسٹرن ریجن میں 2 اور ویسٹرن ریجن میں 2 طلباء نے وقف عارضی کرنے کی توفیق پائی۔

مجموعی رپورٹ درج ذیل ہے:۔

درس القرآن

وقف عارضی میں شامل ہونے والے تمام طلبہ نے کل 415 درس القرآن دیئے۔

درس حدیث

وقف عارضی میں شامل ہونے والے تمام طلبہ نے کل 358 درس الحدیث دیئے۔

باجماعت نماز:

طلباء کی مساعی سے 694 احمدی احباب کو باجماعت نماز کا عادی بنایا گیا۔

جلسے

اس عرصے میں طلباء کی کوشش سے کل 24 جلسے منعقد ہوئے جن میں 1045 احمدی احباب اور 213 غیر از جماعت دوست شامل ہوئے۔

تربیتی وزٹ

اس عرصے میں طلباء نے ایسے 257 احمدی احباب سے ملاقات کی جو جماعتی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے رہے تھے اور ان کو وزٹ کیا اور ان کو سستیاں دور کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

تعلیم القرآن کلاسز

کل طلبہ میں سے اڑتیس (38) طلباء نے تعلیم القرآن کلاسز کا اہتمام کروایا جن میں مجموعی طور پر 408 اطفال 311 خدام 211 انصار 137 لجنہ اماء اللہ اور 171 ناصرات نے حصہ لیا۔

دعوت الی اللہ کی مساعی

تمام طلباء نے دعوت الی اللہ مساعی میں اپنی اپنی جماعت میں میسر وسائل کے ذریعے حصہ لیا اور خدا کے فضل سے 20 بیعتیں کروانے کی توفیق پائی۔

نظام وصیت میں شامل ہونے کی تحریک

طلباء نے اس عرصہ میں احباب جماعت کو نظام وصیت میں شامل ہونے کی تحریک کی اور 61 احباب نے وصیت کرنے کی توفیق پائی۔

دیگر مساعی

مندرجہ بالا کاموں کے علاوہ طلباء نے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جن میں چار جماعتوں میں باجماعت نماز تہجد، ایک جماعت میں کلوا جمیعاً دو جماعتوں میں ہسپتال کے مریضوں کی عیادت، دو جماعتوں میں پکنک، ایک جماعت میں چیف سے مل کر جماعتی تعارف و لٹریچر دینا، ایک جماعت میں غیر از جماعت دوستوں سے ملاقات اور دعوت الی اللہ و لٹریچر دینا، ایک جماعت کے قبرستان میں جا کر دعا کرنا، ایک وقار عمل اور ایک جماعت میں بزرگ احمدی احباب سے ملاقات شامل ہیں۔

قارئین الفضل کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ وقف عارضی میں حصہ لینے والے تمام طلباء کو بہترین جزاء سے نوازے اور باعمل علماء بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 4 فروری 2011ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

سو سال پہلے 1911ء میں وفات پانے والے چند رفقائے احمد

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

خدائے رحمٰن ورحیم نے اس زمانے میں جب حضرت اقدس مسیح موعود کو زمانے کی ہدایت کے لیے مبعوث کرنے کا ارادہ فرمایا تو بعثت سے قبل ہی آپ کو تائید ونصرت اور عقیدت مندوں کی کثیر جماعت کی بشارت دے دی چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود 20 فروری 1886ء کے اپنے ایک اشتہار مشتمل بر بشارات والہامات الٰہیہ میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:

''......میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اوران میں کثرت بخشوں گا......خدا انھیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا اور وہ علیٰ حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے۔......''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 103)

حضرت مسیح موعود نے جب ماموریت کا اعلان فرمایا تو جہاں ایک طرف شدید مخالفت کا طوفان اٹھا وہاں دوسری جانب اللہ تعالیٰ نے اپنے کیے گئے وعدوں کو پورا کرتے ہوئے ایک کثیر تعداد محبین ومخلصین کی عطا فرمائی جنھوں نے اپنے عہد بیعت کو نہایت وفا اور جاں نثاری سے نبھایا اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک عمدہ اور قابلِ داد نمونہ چھوڑتے ہوئے اس جہاں سے رخصت ہوگئے۔ ایسے ہی مخلصین میں سے 1911ء میں وفات یافتہ چند بزرگان کا ذکر خیر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

نام نیک رفتگان ضائع مکن
تا بماند نام نیکت برقرار

حضرت حافظ احمد الدین صاحب

حضرت حافظ احمد الدین صاحب یکے از 313 ولد حافظ فضل الدین صاحب چک سکندر ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔آپ نے 24 ستمبر 1892ء کو بیعت کی توفیق پائی، رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کی بیعت کا اندراج 355 نمبر پر موجود ہے جہاں آپ کا پیشہ زمینداری لکھا ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 362)

تین صد تیرہ کبار رفقاء میں مقام پایا آپ کا نام اس فہرست میں 202 نمبر پر درج ہے۔آپ نے 1911ء میں وفات پائی، اخبار بدر نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

''حافظ احمد الدین ساکن چک سکندر ضلع گجرات جو ایک صالح احمدی بزرگ تھے، فوت ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت عالیہ میں اعلیٰ مدارج دے۔'' (بدر 6/اپریل 1911ء صفحہ 1)

آپ کی ایک بیٹی حضرت حافظہ زینب بیگم صاحبہ زوجہ حضرت حافظ مولوی فضل الدین صاحب آف کھاریاں یکے از 313 (وفات 14 اکتوبر 1932ء) نہایت مخلص اور پارسا خاتون تھی، کھاریاں میں لجنہ اماء اللہ کی پہلی صدر تھیں تا وفات یہ خدمت آپ کے پاس رہی اور 1948ء میں وفات پائی۔

حضرت حاجی شیخ الٰہی بخش صاحب

حضرت حاجی شیخ الٰہی بخش صاحب گجرات کے رہنے والے تھے اور پیشہ کے لحاظ سے تاجر کتب تھے۔آپ نے 1899ء میں قبول احمدیت کی توفیق پائی، آپ کی بیعت کا اندراج اخبار ''الحکم'' میں شائع شدہ ایک فہرست نومبائعین (از 23 اکتوبر تا 12 نومبر 1899ء) میں یوں درج ہے:

(82) شیخ الٰہی بخش صاحب تاجر کتب۔ گجرات (الحکم 10 نومبر 1899ء صفحہ 7 کالم 2)

حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب ''حقیقۃ الوحی'' میں آپ کا نام ایک پیشگوئی کے مصدقین میں درج ہے۔جس کی تفصیل یوں ہے کہ 7 مارچ 1907ء کو حضور کو الہام ہوا پچیس دن۔ یا یہ کہ پچیس دن تک۔جس سے یہ تفہیم ہوئی کہ آئندہ پچیس دنوں تک جو 31 مارچ تک بنتے ہیں کوئی نیا واقعہ ظاہر ہونے والا ہے۔ چنانچہ 31 مارچ 1907ء کو آسمان سے ایک شہاب ثاقب قریباً 3 بجے دوپہر ٹوٹا جو ملک میں ہر جگہ دیکھا گیا، حضور نے اپنی الہامی پیشگوئی کا ذکر اپنی کتاب ''حقیقۃ الوحی'' میں کیا ہے، ساتھ ہی پچاس سے زائد گواہیاں بھی درج فرمائی ہیں جس میں حضرت شیخ الٰہی بخش صاحب تاجر کتب کی گواہی 24 ویں نمبر پر یوں درج ہے:

''31 مارچ 1907ء وقت 3 بجے دن کے ایک ٹکڑا آگ کا زمین پر گرتا ہوا معلوم ہوا۔شہر میں چرچا ہوا، لال واری، معین الدین پور، جلال پور وغیرہ سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ واقعہ سب جگہ ہوا اور 31 مارچ والی پیشگوئی کھلے کھلے طور پر ظاہر ہوگئی۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 530)

یہ وہی زمانہ تھا کہ جب حضرت اقدس نے لوگوں کو اپنی صداقت کے طور پر زلازل وغیرہ کا انذار دیا ہوا تھا۔ چنانچہ مندرجہ بالا مصدقہ خط کے ایک ماہ بعد ہی آپ نے ایک اور خط حضرت اقدس کی خدمت میں روانہ فرمایا اور لکھا:

''بخدمت عالی جناب حضرت اقدس مسیح موعود ومہدی معہود

السلام علیکم ......گذارش ہے کہ آج رات جو کہ 21/اپریل 1907ء کو شہر گجرات میں غیر معمولی ہوا چلی جس کے ساتھ کچھ بارش تھی۔اس قدر ہوا کی تیزی تھی کہ دریچوں کی بار بار کنڈیاں لگائی جاتی تھیں، پھر کھل جاتی تھیں گویا کہ ایک سخت زلزلہ کا کام دے رہی تھی اور مکان جنبش کر رہے تھے گویا کہ قیامت برپا تھی....اس ہَوا سے ہر بشر حیرت زدہ ہو رہا تھا اگرچہ مخلوق کی تباہی دیکھ کر اس سلسلہ کے لوگوں کا بہت دل کڑتا ہے مگر خدا کے شکر کا بھی مقام ہے کہ جو باتیں ....کے منہ سے نکلیں وہ پوری ہوئیں کہ خلقت پر طرح طرح کی آفتیں آئیں گی سو وہ اب ظہور میں آرہی ہیں۔

خادم شیخ الٰہی بخش ورحیم بخش

تاجران کتب گجرات پنجاب''

(اخبار ''الحکم'' 27 جون 1907ء صفحہ 10 کالم 2)

ان دو عریضوں سے حضرت اقدس کے آسمانی وجود پر آپ کے ایمان و یقین کا اندازہ ہوتا ہے۔دوسرے خط میں مذکور حضرت شیخ رحیم بخش صاحب آپ کے بیٹے تھے جنھیں حضرت اقدس کا رفیق ہونے کا شرف حاصل ہے۔

1908ء میں فنانشل کمشنر صاحب بہادر پنجاب کی قادیان آمد کے موقع پر جن احباب جماعت نے ان کا استقبال کیا ان میں حضرت شیخ الٰہی بخش صاحب بھی شامل ہوئے۔

(بدر 26 مارچ 1908ء صفحہ 2 کالم 3)

آپ ایک مخلص اور مفید سلسلہ وجود تھے۔ گجرات شہر میں آپ کی رہائش احمدی احباب کے لیے ایک سرائے تھی، حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب نے اپنی کتاب ''حیات قدسی'' میں آپ کے ہاں قیام کا ذکر کیا ہے۔ 1921ء میں آپ کے خاندان والوں نے اخبار الفضل میں ''احمدیان ضلع گجرات کے لئے اطلاع'' کے تحت اعلان کروایا:

''اکثر دیکھا گیا ہے کہ دیہات کے احمدیوں کو گجرات شہر میں رات کو ٹھہرنے کے لئے تکلیف ہوتی ہے کیونکہ اس جگہ کوئی خاص ان کی رہائش کے لئے انتظام نہیں۔ ہمارے والد کے وقت ضلع گجرات کے دیہاتوں یا اور جگہ سے جو احمدی آیا کرتے تھے، ہمارے پاس ہی مقیم ہوا کرتے تھے اور ان کی وفات کے بعد بھی اکثر اصحاب آتے رہے ہیں لیکن پھر بھی بعض بھائیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔لہٰذا ان احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ جو اصحاب گجرات کے ارد گرد کے دیہاتوں سے آیا کریں اور انھیں رات کو شہر میں ٹھہرنا ہو وہ ہمارے پاس آجایا کریں۔والسلام

شیخ عبدالغفور ولد شیخ رحیم بخش

تاجر کتب گجرات''

(الفضل 20 جنوری 1921ء صفحہ 2 کالم 2,3)

آپ نے اواخر 1911ء میں لاہور میں وفات پائی، خبر وفات دیتے ہوئے اخبار بدر نے لکھا:

''حاجی الٰہی بخش صاحب کتب فروش گجرات کے نام نامی سے اکثر احباب واقف ہیں۔ہم یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ شائع کرتے ہیں کہ حاجی صاحب لاہور میں بمرض ہیضہ گرفتار ہوکر وفات پاگئے۔ برادران احمدیہ لاہور نے ہر طرح سے برادر مرحوم کی عیادت کی اور تجہیز وتکفین و تدفین میں اُس مسافر کی امداد کی۔ برادرم مرحوم ایک مخلص جوشیلے احمدی تھے، اپنی ہمت اور سمجھ کے مطابق سلسلہ کی خدمت میں مصروف رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جنت نصیب کرے، ان کے فرزند ارجمند مولوی رحیم بخش صاحب کو اور ان کے دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور احباب گجرات کو ان کا نعم البدل عطا کرے۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کا جنازہ پڑھیں۔ مرحوم کی وصیت تھی کہ انھیں مقبرہ بہشتی میں دفن کیا جائے اس واسطے ان کی لاش بطور امانت سر دست لاہور میں دفن کی گئی ہے۔'' (بدر 5/اکتوبر 1911ء صفحہ 14 کالم 2)

1957ء میں آپ کی پڑپوتی محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت شیخ عبدالکریم صاحب کا نکاح مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب آف سورینام کے ساتھ پڑھاتے ہوئے، حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

''یہ ایک پرانا مخلص خاندان ہے، ذرا اوپر جا کر یہ خاندان حضرت خلیفہ اول کے خاندان سے مل جاتا ہے....لڑکی کے دادا شیخ رحیم بخش صاحب اور پڑ دادا شیخ الٰہی بخش صاحب بھی پرانے (رفیق) تھے۔'' (خطبات محمود جلد سوم صفحہ 633)

آپ کے بیٹے حضرت شیخ رحیم بخش صاحب نے خلافت ثانیہ کے ابتدائی سالوں میں وفات پائی۔آگے آپ کے پوتوں میں مکرم شیخ عبدالغفور صاحب، مکرم شیخ عبدالکریم صاحب (وفات 1944ء) اور مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب (وفات 11 مئی 1973ء) بھی بہت نیک اور مخلص احمدی تھے۔ مؤخر الذکر بزرگ کے بیٹے مکرم سجاد احمد خالد

صاحب مربی سلسلہ ہیں، مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب نے اپنے اس واقف زندگی بیٹے سے بھی عہد لیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ بیٹا دے تو اسے بھی دین کی راہ میں وقف کرنا۔

(الفضل یکم جولائی 1973ء صفحہ 4)

چنانچہ انھوں نے اس عہد کو نبھاتے ہوئے اپنے بیٹے مکرم حافظ جواد احمد صاحب کو بھی وقف کیا اور دونوں باپ بیٹا بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

حضرت میاں کریم بخش صاحب باورچی

حضرت میاں کریم بخش صاحب ریاست پٹیالہ کے قصبہ پائل کے رہنے والے تھے۔ آپ ایک کاریگر باورچی تھے اور کھانا پکانے میں مہارت حاصل تھی۔ آپ بیعت کے بعد قادیان میں ہی رہے۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب "حقیقۃ الوحی" میں اپنے ایک نشان "(7) ساتواں نشان۔ 28 فروری 1907ء کی صبح کو یہ الہام ہوا "سخت زلزلہ آیا اور آج بارش بھی ہوگی۔ خوش آمدی نیک آمدی۔" کا ذکر کر کے ساتھ ہی اس پیشگوئی کے قبل از وقت سننے والے گواہوں کے اسماء بھی درج فرمائے ہیں جہاں آپ کا نام "کریم بخش خانساماں" بھی مذکور ہے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 592)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بیان فرماتے ہیں:

"حضرت صاحب کی زندگی کے آخری سالوں میں ایک شخص میاں کریم بخش نامی بیعت میں داخل ہوا اور قادیان میں ہی رہ پڑا۔ یہ شخص بڑا کاریگر باورچی تھا، حضرت صاحب جب بھی اُسے کھانے کی فرمائش کرتے تو اس کا کمال یہ تھا کہ اتنی تھوڑی دیر میں وہ کھانا تیار کر کے لے آتا کہ جس سے نہایت تعجب ہوتا۔ حضرت صاحب فرماتے: میاں کریم بخش کیا کہنے سے پہلے ہی تیار کر رکھا تھا؟ اور اس کی پھرتی پر اور عمدہ طور پر تعمیل کرنے پر بڑے خوش ہوتے تھے اور اس خوشی کا اظہار بھی فرمایا کرتے تھے۔ پھر اس خوشی نے اس کو ایسا خوش قسمت کر دیا کہ وہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوا اور آپ کے عین قدموں کی طرف اسے جگہ ملی۔"

(سیرت المہدی جلد اول حصہ سوم صفحہ 534,535 روایت نمبر 540 ایڈیشن جولائی 2008ء)

حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب بیان کرتے ہیں:

"میاں کریم بخش قصبہ پائل ریاست پٹیالہ کے رہنے والے تھے، وہ حضور کے پاس باورچی تھے، وہ کھانا بہت جلد پکایا کرتے تھے۔ حضور فرمایا کرتے تھے کہ اتنی جلدی کھانا تیار کرتے ہیں گویا پہلے ہی پکا کر رکھا ہوا ہے"۔

(تجلی قدرت صفحہ 50 از حضرت قدرت اللہ سنوری صاحب۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

آپ نے 14 مارچ 1911ء کو وفات پائی، اخبار بدر نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

"حضرت اقدس کے لنگر خانہ کے باورچی میاں کریم بخش صاحب بھی آج 14 مارچ 1911ء کو اس دار فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے۔ مرحوم اپنے کام میں بہت ہوشیار تھا اور مرتے دم بھی آرزو کی کہ مجھے حضور مغفور کے قدموں میں دفن کیا جاوے۔ احباب جنازہ غائب پڑھ دیں۔ مقبرہ بہشتی میں دفن ہوا۔"

(بدر 16 مارچ 1911ء صفحہ 8 کالم 3)

حضرت چودھری عنایت اللہ خان صاحب

حضرت چودھری عنایت اللہ خان صاحب بدوملہی ضلع نارووال (اُس وقت ضلع سیالکوٹ تھا) کے رہنے والے تھے۔ آپ نے 1911ء میں وفات پائی۔ اخبار بدر نے لکھا:

"محمد سرفراز خان صاحب احمدی بدوملہی سے چودھری عنایت اللہ خان صاحب جو کہ بڑے ہی نیک دل اور فیاض طبیعت اور پُرجوش احمدی تھے، اُن کے واسطے نماز جنازہ کی درخواست کرتے ہیں"۔ (بدر 19 جنوری 1911ء صفحہ 1 کالم 3)

حضرت مولوی مہر بخش صاحب۔ سہارنپور

حضرت مولوی مہر بخش صاحب نے بھی 1911ء میں وفات پائی۔ اخبار بدر نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

"مولوی مہر بخش صاحب مرحوم مختار و میونسپل کمشنر رڑکی بڑے مخلص احمدی تھے۔ حضرت خلیفہ رشید الدین احمد صاحب کے زمانہ قیام رڑکی میں آپ اس سلسلہ میں داخل ہوئے تھے اور ایسے پُرجوش اور باحمیت تھے کہ اعلےٰ سے اعلےٰ سنگدل کو (دعوت الی اللہ) کرنے میں تامل نہ کرتے تھے۔ کُل قصبہ ان کا مخالف تھا مگر انھوں نے کبھی پرواہ نہ کی۔ ایک مدرسہ اپنے مکان پر ترجمۃ القرآن کا جاری کر رکھا تھا۔ تمام اوقات کچہری سے جو فرصت کے ملتے تھے، مدرسہ میں صرف کرتے تھے۔ افسوس ہے کہ اس ہفتہ میں آپ کا ناگہانی انتقال ہوگیا۔ ناظرین بدر سے درخواست ہے کہ جنازہ غائب ادا کریں اور مرحوم کے لیے دعا مغفرت کریں۔ کوئی اولاد نہیں چھوڑی۔ آپ انجمن احمدیہ سہارنپور کے پریذیڈنٹ تھے اور بہت خلوص سے کام کرتے تھے۔ 2/اپریل 1911ء"

(بدر 13/اپریل 1911ء صفحہ 3)

اہلیہ حضرت میاں سردار خان صاحب کپورتھلوی

کپورتھلہ کی جماعت کے اکابرین میں ایک نام حضرت میاں محمد خان صاحب یکے از 313 (وفات 1904ء) کا بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ وابستگی، وارفتگی، فدائیت اور عشق میں حضرت میاں محمد خان صاحب اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کے ایک بھائی حضرت میاں سردار خان صاحب کو بھی حضرت اقدس کے مخلصین میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہے۔

حضرت میاں سردار خان صاحب نے 1890ء میں قبول احمدیت کی توفیق پائی، آپ کی بیعت کا اندراج رجسٹر بیعت اولیٰ میں اس طرح محفوظ ہے:

28 فروری 1890ء سردار خان ولد دلاور خان سکونت کپورتھلہ برادر محمد خان

ساتھ ہی آپ کا پیشہ ملازمت فوج ریاست کپورتھلہ دفعدار رسالہ لکھا ہے۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 352 نیو ایڈیشن)

اسی طرح آپ کی اہلیہ کی بیعت کا اندراج بھی رجسٹر بیعت اولیٰ میں محفوظ ہے:

21 فروری 1892ء بمقام کپورتھلہ بیوی میاں سردار خان صاحب ملازم ریاست کپورتھلہ

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 360 نیو ایڈیشن)

یہ ان دنوں کی بات ہے جبکہ حضرت اقدس اپنے ایک سفر میں کپورتھلہ میں نزیل تھے۔ حضرت میاں سردار خان صاحب نے اپنا مکان حضرت اقدس اور آپ کے ہم سفر رفقاء کے لیے خالی کر دیا تھا۔

(رفقاء احمد جلد دہم صفحہ 338 از ملک صلاح الدین صاحب ایم اے۔ نیو ایڈیشن)

آپ کی اہلیہ نے 1911ء میں وفات پائی، اخبار بدر نے لکھا:

"جناب سردار خان صاحب کپورتھلہ سے اپنی زوجہ مرحومہ کے واسطے احباب سے نماز جنازہ کی درخواست کرتے ہیں۔"

(بدر 9 فروری 1911ء صفحہ 2 کالم 3)

حضرت برکت بی بی صاحبہ زوجہ حضرت شیخ مولا بخش صاحب لاہور

حضرت برکت بی بی صاحبہ سلسلہ احمدیہ کے ایک مخلص وجود حضرت شیخ مولا بخش صاحب یکے از 313 (وفات 14 فروری 1928ء) کی اہلیہ محترمہ تھیں اور انھی کی طرح نیک اور صالحہ تھیں۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ ابتدائی موصیان میں سے تھیں، آپ دونوں میاں بیوی کا وصیت نمبر 229 ہے۔ آپ نے 29 جنوری 1911ء میں لاہور میں وفات پائی اور بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ آپ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب کی چچی تھیں اور حضرت شیخ صاحب کی والدہ کی وفات کے بعد بچپن سے ان کی دیکھ بھال کی، اس لحاظ سے آپ کا احسان مند ہوتے ہوئے حضرت عرفانی صاحب نے آپ کی وفات پر "میری پیاری اماں، میری جان اماں" کے عنوان سے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

"29 اور 30 جنوری 1911ء کی درمیانی شب کو 2 بجے کے قریب لاہور سے مجھے ہوش رُبا خبر پہنچی کہ میری چچی صاحبہ نے 29 جنوری کو 11 بجے دن کے قریب وفات پائی۔ مرحومہ میرے لئے شفیق ماں کی طرح مہربان تھی، میں بچپن ہی میں آغوش مادر سے الگ ہو چکا تھا لیکن قریباً گذشتہ بائیس سال سے میں سمجھتا تھا کہ میری ماں زندہ ہے، پہلی ماں کی وفات تو مجھے خواب کی طرح یاد ہے مگر اس واقعہ نے اُسے پھر یاد دلایا۔

ہم اللہ کی رضا پر الحمدللہ راضی ہیں اور شرح صدر سے قضا کے اس ہاتھ کو برداشت کرتے ہیں۔ مرحومہ نے خدا کے فضل سے 8 بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے تین لڑکے ہیں اور بڑا بچہ محمد مبارک اسماعیل اسلامیہ کالج میں اور دو مڈل کلاسوں میں تعلیم پاتے ہیں، باقی بچے بہت چھوٹے چھوٹے ہیں۔ میرے چچا مولوی مولا بخش صاحب ایک صوفی مزاج، رقیق القلب بزرگ ہیں (جو لاہور کے ایگزامینر آفس میں ملازم ہیں) مجھے اس کی وفات کا دلی صدمہ ہے لیکن میرے لیے یہ امر تسلی کا موجب ہے کہ میں نے بھی اس کی تربیت سے روحانی فائدہ اٹھایا اور اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اسے سعادت مند اولاد دے دی ہے جو اس کے لیے لمبی دعائیں کرنے کی عادی ہے۔ مرحومہ ایک نفس کش غریب مزاج اور نہایت سادہ زندگی بسر کرنے والی تھی۔ باوجود کثرت اولاد کے پڑھنے پڑھانے کا شوق تھا...... اللہ تعالیٰ اس پر اپنے فضل ورحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے دامن کرم میں جگہ دے۔ (آمین)

13 جنوری کو مرحومہ نے مقبرہ بہشتی میں خدا کے فضل سے جگہ پائی اور جگہ بھی حضرت مسیح موعود کے قدموں میں۔ واللہ الحمد

(اخبار "الحکم" 28 جنوری 1911ء صفحہ 5 کالم 2)

حضرت شیخ مبارک اسماعیل صاحب بی اے

بی ٹی (وفات 27 فروری 1966ء) آپ کے بڑے بیٹے تھے۔

حضرت بخت روشن صاحبہ
والدہ حضرت حافظ روشن علی صاحب

جماعت احمدیہ کے بلند مرتبہ بزرگ اور ممتاز عالم دین حضرت حافظ روشن علی صاحب کی والدہ ماجدہ محترمہ حضرت بخت روشن صاحبہ وزیرآباد کے مشہور خاندان حکیماں سے تھیں اور حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی کی رشتہ میں ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے بچپن ہی سے اپنے بچوں کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کی، حضرت حافظ روشن علی صاحب کو بچپن ہی میں قرآن کریم حفظ کرانا شروع کر دیا تھا جس کی تکمیل حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی کے ذریعہ ہوئی۔ آپ ایک نیک سیرت اور نہایت پارسا خاتون تھیں، حضرت حافظ روشن علی صاحب فرماتے ہیں:

''ہماری والدہ نے ہماری تربیت اعلیٰ پیمانہ پر کی۔ ایک دفعہ مجھے ایک لڑکے نے بلایا کہ روشن علی تمہارے کھیت میں کسی کا بیل چر رہا ہے، آؤ اس کے مالک کو گالیاں دیں۔ میں نے کہا ٹھہر جاؤ! میں اپنی والدہ سے پوچھوں۔ میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ ہمارے کھیت میں کسی کا بیل چر رہا ہے، ہم اس کے مالک کو گالیاں دیں؟ فرمایا ہرگز نہیں، چاہے بیل سارا کھیت کھا جائے گالی نہیں دینا، گالی دی تو زبان کاٹ دوں گی''۔

(رسالہ ''الفرقان'' دسمبر 1960ء صفحہ 63,64)

آپ کے چار بیٹے تھے اور چاروں بیٹوں کو حضرت مسیح موعود کا رفیق ہونے کا شرف حاصل ہے:

(1) حضرت پیر برکت علی صاحب (وفات 29 جون 1924ء)

(2) حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب (وفات فروری 1904ء)

(3) حضرت پیر اکبر علی صاحب (وفات جنوری 1920ء)

(4) حضرت حافظ روشن علی صاحب (وفات 23 جون 1929ء)

(رسالہ ''الفرقان'' دسمبر 1960ء صفحہ 56,57)

محترمہ بخت روشن صاحبہ نے 29 اپریل 1911ء کو وفات پائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں، میت قادیان تو نہ پہنچ سکی لیکن یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں نصب ہے۔

8 نومبر 1911ء کو ہی حضرت حافظ روشن علی صاحب کی اہلیہ محترمہ حیات النور صاحبہ نے بعمر تقریباً 21 سال وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

حضرت مہراں بی بی صاحبہ

والدہ حضرت شیخ نور الدین صاحب دھرم کوٹ رندھاوا

حضرت مہراں بی بی صاحبہ زوجہ شیخ میراں بخش صاحب دھرم کوٹ رندھاوا ضلع گورداسپور کی رہنے والی تھیں۔ آپ ابتدائی موصیان میں سے تھیں، وصیت نمبر 314 تھا۔ آپ نے یکم اپریل 1911ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ آپ حضرت شیخ نور الدین صاحب تاجر دار الفتوح قادیان بعدہٗ کراچی و ساہیوال (وفات 19 نومبر 1948ء) اور حضرت بھائی شیر محمد صاحب درویش (وفات 1974ء) کی والدہ تھیں۔

محترمہ نور فاطمہ صاحبہ
اہلیہ حضرت چوہدری احمد علی صاحب گھٹیالیاں

گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کے متعدد خوش نصیبوں کو حضرت اقدس کی بیعت کی سعادت حاصل ہوئی۔ ان بزرگوں میں ایک نام حضرت چوہدری احمد علی صاحب کا بھی ہے جنھوں نے 1939ء میں وفات پائی۔ (الفضل 23 نومبر 1939ء صفحہ 7) آپ کی اہلیہ محترمہ نور فاطمہ صاحبہ بھی ایک نیک وجود تھیں، دونوں میاں بیوی کی بیعت کا ذکر اخبار بدر 29 اگست 1907ء صفحہ 11 کالم 1,2 پر موجود ہے۔ محترمہ نور فاطمہ صاحبہ نے اواخر 1911ء میں وفات پائی۔ خبر وفات دیتے ہوئے حضرت سید نذیر حسین صاحب آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ نے لکھا:

''...... ایک متقی اور دیندار اور عالمہ عورت تھی۔ مرحومہ نے مرنے سے چند منٹ پہلے الحکم کی اعانت کی وصیت کی۔

(الحکم 21 دسمبر 1911ء صفحہ 7 کالم 1)

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کی مغفرت کرے اور ان کے درجات بلند کرے۔ آمین

محترم میاں محمد یٰسین صاحب سہارنپوری

محترم میاں محمد یٰسین صاحب گو کہ حضرت اقدس کے رفیق نہ تھے لیکن بڑے یقین اور اخلاص سے احمدیت قبول کرنے والے تھے۔ آپ اصل میں سہارنپور کے رہنے والے تھے لیکن اپنے کاروبار کے سلسلے میں کوہ منصوری (بھارت) میں اپنے بھائی مکرم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب کے ساتھ مقیم تھے جہاں آپ بھائیوں تک احمدیت کا پیغام حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب آف بریلی (وفات 17 جولائی 1936ء) کے ذریعے پہنچا اور خلافت اولیٰ کے زمانے میں احمدیت قبول کر لی۔

(الفضل 6 مارچ 1964ء صفحہ 3 کالم 1)

اس بات کا ذکر مباحثہ منصوری پبلشر: محمد یامین تاجر صاحب۔ مطبوعہ اپریل 1927ء میں بھی موجود ہے۔ جب آپ نے احمدیت قبول کی تو بہت دکھ دیے گئے حتیٰ کہ والد صاحب نے جائیداد سے عاق کر دینے کی دھمکی دی (بدر 4 نومبر 1909ء صفحہ 2) لیکن آپ احمدیت پر مضبوطی سے قائم رہے۔ آپ اپنے بھائی کے ہمراہ ہجرت کے قادیان چلے آئے، یہاں مہاجر کی زندگی گذار رہے تھے کہ 27 فروری 1911ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ اخبار الحکم و بدر دونوں میں خبر وفات چھپی، اخبار الحکم نے لکھا:

''...مرحوم ایک مخلص مہاجر تھا جو اپنے بہت سے دنیوی مفاد اور رشتہ داروں کو محض خدا تعالیٰ کی رضا کے لیے چھوڑ کر مع اپنے بھائی محمد یامین کے چلا آیا تھا۔ مرحوم نے نہایت اطمینان اور استقلال کے ساتھ اس جام موت کو پیا... مرحوم کا استقلال اور اخلاص قابل رشک تھا، اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ کے لیے تھی اور وہ آخر دم تک اس پر قائم رہا۔ خدا تعالیٰ اس پر اپنی برکات نازل کرے...''

(الحکم 21 فروری 1911ء صفحہ 5 کالم 3)

☆......☆......☆

پُرنور اُجالوں کے امیں

اک اور شجاعت کی کتھا ہم نے لکھی ہے
تاریخ نئی بیش بہا ہم نے لکھی ہے

ہم نے ہی جلائے ہیں وفاؤں کے نئے دیپ
رُوداد حسیں سب سے جدا ہم نے لکھی ہے

رکھا ہے محبت کا بھرم اپنے لہو سے
ہر موڑ پہ تحریر وفا ہم نے لکھی ہے

بتلائے ہیں ہر دور کو جینے کے سلیقے
ہر گام پہ تدبیرِ بقاء ہم نے لکھی ہے

ہم لوگ ہی پُرنور اجالوں کے امیں ہیں
ان چاند ستاروں پہ ضیاء ہم نے لکھی ہے

مر کر بھی ہمیں لوگ ہوئے زندہ و جاوید
کیا ہوتی ہے تسخیر قضا ہم نے لکھی ہے

عبدالصمد قریشی

انگریزی سے ترجمہ .... محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

عبدالسلام کیمبرج یونیورسٹی کا ایک لائق فائق طالب علم

وطنِ عزیز کے ماہر طبیعات اور پنجاب یونیورسٹی کے موجودہ وائس چانسلر ڈاکٹر مجاہد کامران کا ڈاکٹر عبدالسلام کے متعلق ایک معلومات افزا مضمون انگریزی اخبار دی نیشن (مورخہ 21 نومبر 2010ء) میں شائع ہوا ہے۔ اس دلچسپ اور قیمتی مضمون کا قدرے تلخیص کے ساتھ ترجمہ نذر قارئین ہے:۔

پاکستان کے واحد نوبیل لارئیٹ عبدالسلام نے الیکٹرو میگنیٹک اور کمزور قوتوں کی یونیفیکیشن (یعنی ایک ہی قوت) کے سلسلہ میں کام کرنے پر 1979ء کا نوبیل انعام جیتا۔ سلام نے پی۔ایچ۔ڈی کرنے سے پہلے فزکس اور ریاضی دونوں میں فرسٹ کلاس کے ساتھ ڈبل Tripos (ڈبل ٹرائی پاس یعنی دو مضمونوں میں آنرز کی ڈگری۔ مترجم) کا نادر امتیاز حاصل کیا۔ سلام نے ریاضی میں Tripos کے طالب علم کے طور پر سینٹ جان کالج میں داخلہ لیا تھا۔ 1989ء میں گورنمنٹ کالج کے میگزین 'راوی' کے لئے اردو میں لکھے جانے والے ایک مضمون میں سلام نے کیمبرج یونیورسٹی میں اپنی زندگی کے کچھ گوشے بیان کئے ہیں۔

''میں گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔اے کرنے کے بعد 1946ء میں کیمبرج پہنچا۔ کیمبرج کے کلاس رومز میں طلبا بالکل اسی انداز میں بیٹھتے ہیں جیسے کہ نماز سے پہلے نمازی مسجد میں بیٹھتے ہیں۔ لیکچرار کی آمد سے پہلے مکمل خاموشی ہوتی ہے۔

میری کلاس کے دوسرے ساتھی سیدھے سکول سے وہاں داخل ہوئے تھے اور عمر میں مجھ سے چھوٹے تھے۔ مجھے ان کے برابر خود اعتمادی اور امنگوں کی سطح پر پہنچنے میں دو سال لگے۔ وہ ایسے ماحول سے آئے تھے جہاں تمام اچھے طلباء کو کیمبرج میں بھیجنے سے قبل ہر سکول ٹیچر ان کے ذہن میں یہ بات بٹھاتا ہے کہ وہ ایسی قوم کے فرزند ہیں جس نے نیوٹن کو جنم دیا تھا اور یہ کہ طبیعات اور ریاضی کا علم ان کی میراث ہے۔ اگر وہ یہی خواہش رکھتے ہوں تو وہ بھی 'نیوٹن' بن سکتے ہیں۔''

Tripos (کیمبرج میں آنرز کی ڈگری) کی کچھ تفصیل

ریاضی Tripos تین سالہ کورس تھا جس کا امتحان تین حصوں میں ہوتا تھا۔ پارٹ ون جسے Prelim (ابتدائی سال) کہتے ہیں۔ پارٹ ٹو اور پارٹ تھری۔ سلام نے پارٹ ون (prelim) فرسٹ کلاس میں پاس کرلیا۔ ان کے کلاس فیلوز کی اکثریت نے اس امتحان میں تھرڈ ڈویژن حاصل کی حالانکہ ان میں Eton اور Harron جیسی اعلیٰ درسگاہوں کے طلبا بھی موجود تھے۔ جب سلام نے ان طلبا کی افسوسناک کارکردگی کے متعلق پوچھا تو ان کے استاد ورڈی (Wordie) نے جواب دیا۔

''ہم Prelim (پارٹ ون) کا امتحان اس قدر مشکل رکھتے ہیں کہ ان لڑکوں اور ان طلباء کے درمیان فرق واضح ہو جائے جو واقعی سنجیدہ ہوتے ہیں۔''

کیمبرج میں طالب علمی کے پہلے سال ہی سلام اپنے ریاضی کے علم کے متعلق بہت مطمئن تھے لیکن اپنے جنرل نالج (واقفیت عامہ) کے متعلق انہیں اطمینان نہیں تھا۔ اس لئے وہ کافی وقت لائبریری میں گزارتے اور مختلف تہذیبوں کی تاریخ کا مطالعہ کرتے۔

کیمبرج میں دوسرا سال

کیمبرج میں دوسرے سال کے دوران سلام اپنے پارٹ ٹو کے امتحان کی تیاری کرتے اور بعض اوقات پارٹ تھری کے لیکچرز میں بھی حاضری دیتے جو اس زمانہ میں سائنسدان Paul dirac دیا کرتے تھے۔ جنہوں نے 1933ء میں طبیعات میں نوبیل پرائز حاصل کیا تھا۔ سلام Dirac (ڈریک) کو آئن سٹائن سے زیادہ بلند مرتبہ قرار دیتے تھے۔ سلام نے 1948ء میں Tripos (کیمبرج کی آنرز ڈگری) کے پارٹ ٹو کے امتحان میں فرسٹ کلاس حاصل کی اور اس طرح Wrangler (رینگلر۔ کیمبرج میں ریاضی کی آنرز ڈگری فرسٹ ڈویژن میں پاس کرنے والا شخص) کے ٹائٹل کے حقدار ہو گئے۔ یہ عظیم Dirac کے ساتھ ربط کا نتیجہ تھا کہ سلام نے سول سرونٹ (اس زمانے میں سی۔ایس۔پی آفیسر۔ مترجم) بننے کی خواہش ترک کر دی اور یہ غالبًا Dirac کے ساتھ ربط کا ہی نتیجہ تھا جس نے سلام میں طبیعات کے میدان میں آگے بڑھنے کی تمنا پیدا کی۔ بعد میں سلام نے بیان کیا۔

''1948ء تک میں نے ریاضی پڑھی۔ اس دوران میں نے Dirac اور Pauli دونوں کے لیکچرز بھی توجہ سے سن لئے تھے اور طبیعات کی طرف میلان بڑھتا گیا۔ 1948ء میں جب میں نے ریاضی کا کورس مکمل کرلیا تو ابھی میرے پاس ایک سال کا سکالرشپ باقی تھا اور میں نے تقریبًا ارادہ باندھ لیا کہ طبیعات کی تعلیم مکمل کروں گا۔''

زبردست چیلنج منظور کرلیا

اپنے ذہن میں حتمی فیصلہ کرنے کے لئے سلام نے Fred Hoyle سے مشورہ طلب کیا۔ Hoyle نے مشورہ دیا کہ تجرباتی فزکس (Experimental Physics) کا کورس کریں۔ ''تم کبھی بھی ایک ماہر طبیعات کا جرأت کے ساتھ سامنا نہیں کرسکتے۔ آپ میری بات سمجھ رہے ہیں؟ طبیعات Experiment (تجربہ) ہے۔ نہ کہ Theory (فقط کتابی علم) سائنس Experiment ہے۔ چاہئے آپ کی جان چلی جائے آپ کو لازمًا یہ آخری سال تجرباتی سائنس کے لئے لگانا چاہئے۔'' سلام نے Hoyle (ہائیل) کا مشورہ مان لیا۔ یہ مشورہ ماننے سے سلام نے ایک ایسا چیلنج منظور کرلیا۔ جس میں کم لوگ ہی کامیابی سے ہمکنار ہوئے تھے۔ یہ بات نہیں کہ ان سے پہلے Wranglers (ریاضی آنرز فرسٹ ڈویژن میں پاس کرنے والوں) نے ایک سال میں کامیابی سے فزکس کا کورس مکمل نہیں تھا بلکہ چیلنج یہ تھا کہ فزکس میں ایک سال میں فرسٹ کلاس حاصل کرنی تھی۔

ان کے استاد J.M.Wordie کے پاس ایک Theory (نظریہ) تھا اور وہ نظریہ یہ تھا کہ کسی Wrangler کے لئے ایک سال میں فزکس میں فرسٹ کلاس حاصل کرلینا ممکن ہو سکتا ہے اگرچہ بعض ذہین ترین لوگ جیسا کہ G.T.Thomson (نوبیل پرائز 1937ء) اور Neville Mott (نوبیل پرائز 1977ء) ایک سال میں فزکس میں فقط سیکنڈ کلاس حاصل کر پائے۔ اس میں کوئی حیرانی کی بات نہیں کہ جب Wordie کو معلوم ہوا کہ سلام نے چیلنج قبول کرنے کے حق میں فیصلہ کرلیا ہے تو وہ خوشی کے مارے اپنے دونوں ہاتھ ملنے لگا۔

کٹھن چیلنج کے باوجود عظیم کامیابی

کئی سال بعد سلام نے بیان کیا ''بخدا یہ بڑا سخت چیلنج تھا Cavendish کی لیبارٹری میں پرانا سازوسامان تھا بلکہ قدیم سازو سامان تھا بلکہ Ruther-ford (مشہور سائنسدان) کے اپنے سازوسامان کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا اور آپ سے توقع کی جاتی تھی کہ آپ اس سے کام چلا لیں گے۔ آپ کو خود شیشے کی ٹیوبیں تیار کرنی پڑتی تھیں اور انہیں سیڑھیوں کے تین زینے اوپر لے جانا پڑتا تھا۔ یہ بڑی اذیت تھی وہ اس کام کو اذیت بنانا چاہتے تھے اور اس میں کامیاب تھے۔ پھر سلام (فرسٹ کلاس میں) کامیاب کیسے ہوئے؟ سلام کے نگران (Supervisor) نے انہیں بتایا۔

''آپ نے Theory کے چھ کے چھ پرچے اتنی عمدگی سے حل کئے ہیں کہ ممتحن حضرات نے آپ کے پریکٹیکل رزلٹ کے متعلق پوچھا تک نہیں......''

(دی نیشن 21 نومبر 2010ء)

سلام کو آنے والے سالوں میں کیمبرج اور کئی دوسری جگہوں پر مزید اساتذہ اور رفقائے کار کو بھی ورطۂ حیرت میں ڈالنا تھا!!

نوٹ:۔ دی نیشن، میں شائع ہونے والے اس مضمون کے آخر میں ادارہ کی طرف سے قوسین میں درج ہے: (مضمون نگار ڈاکٹر مجاہد کامران۔ مترجم) ایک ماہر طبیعات ہیں اور اس وقت پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے عہدے پر فائز ہیں۔ وہ ان دنوں ''ایک پاکستانی قادیانی'' کے نام سے ڈاکٹر عبدالسلام کی سوانح عمری تحریر کر رہے ہیں)

دریائی گھوڑا

بظاہر تو یہ جانور ایک عظیم الجثہ، سست اور کاہل جانور دکھائی دیتا ہے اور کہیں سے انسانوں کو چیرنے پھاڑنے والا درندہ دکھائی نہیں دیتا لیکن اپنے آرے جیسے دانتوں اور چار فٹ تک کھلنے والے منہ کے باعث یہ انسان سمیت کسی بھی جانور کی ہڈی پسلی ایک کرسکتا ہے۔ اگر تنگ کیا جائے تو یہ جانور انتہائی جارح اور متشدد ثابت ہوتا ہے اور اسے افریقہ کے خطرناک ترین جانوروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ دریائی گھوڑوں کے باعث ہر سال سوسے ڈیڑھ سو ناخوشگوار واقعات پیش آتے ہیں۔ یہ افریقہ کی جھیلوں، دریاؤں اور کیچڑ سے بھری ندیوں میں پایا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ اس وقت خطرناک ہوجاتا ہے جب اس کے گہرے پانی میں جانے کی کوئی رکاوٹ ڈالی جائے یا کوئی چیز اس کے اور اس کے بچھڑے کے درمیان حائل ہو۔ دریائی گھوڑے کشتیاں الٹ کر انسانوں پر حملہ کرنے کے حوالے سے بدنام ہیں۔ بنیادی طور پر یہ سبزی خور ہونے کے باوجود بعض اوقات گوشت خوری کرتے بھی پائے جاتے ہیں۔

بچاؤ کے طریقے

دریائی گھوڑے کو کبھی مشتعل یا حیران نہ کریں۔ اگر کشتی میں سفر کے دوران کیچڑ کے قریب آپ کا دریائی گھوڑے سے سامنا ہوجائے تو کشتی کو سائیڈ پر زور زور سے چپو مار کر آواز پیدا کریں اور جانور کو گہرے پانی میں جانے کا موقع دیں۔ خشکی پر یہ جانور خود کو زیادہ خطرے میں محسوس کرتے ہیں اس لئے ایسی صورت میں انہیں ہرگز مشتعل نہ کریں اور نہ ان کا راستہ روکیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105346 میں
Nusrat Jihan Begum

بنت Ujang Supriadin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp200,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Jihan Begum گواہ شد نمبر 1 Ade Ruspandi گواہ شد نمبر 2 A Surahmat

مسل نمبر 105347 میں Lindawati

زوجہ Ade Ruspani قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 77 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp10,000,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 3 گرام مالیت -/Rp750,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Lindawati گواہ شد نمبر 1 Ade Ruspandi گواہ شد نمبر 2 A Surahmat

مسل نمبر 105348 میں Kartika

زوجہ Acim Tasim قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 54 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp5000,000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp600,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Kartika گواہ شد نمبر 1 Acim Tasim گواہ شد نمبر 2 A Surahmat

مسل نمبر 105349 میں Fatimah

زوجہ Sulaeman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp2000 (2) مکان برقبہ 35 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp5000,000 (3) Land Property برقبہ 400 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp4000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Fatimah گواہ شد نمبر 1 Sulaeman گواہ شد نمبر 2 Dedi Supardi

مسل نمبر 105350 میں Yesi Susanti

زوجہ Roofi Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 12.57 گرام و نقد رقم مبلغ -/Rp3323,508 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Yesi Susanti گواہ شد نمبر 1 Roofi Ahmad گواہ شد نمبر 2 Entang Sumarna

مسل نمبر 105351 میں
Amatul Afiah Sosiadi

بنت Rohyan Sosiadi قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp100,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatul Afiah Sosiadi گواہ شد نمبر 1 Rohyan Sosiadi گواہ شد نمبر 2 Ardiar Yogas Wara

مسل نمبر 105352 میں Tursinah

زوجہ Eddy Kusdija قوم ...... پیشہ نرس عمر 57 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land and Pool برقبہ 4.020 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp500,000,000 (2) Land Property برقبہ 900 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp500,000,000 (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور و نقد رقم مبلغ -/Rp200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tursinah گواہ شد نمبر 1 Eddy Kusdija گواہ شد نمبر 2 Sandi

مسل نمبر 105353 میں
Agil Cahyo Manembah

ولد Ashari Budiono قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp850,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agil Cahyo Manembah گواہ شد نمبر 1 Dain Yoga Prabnata گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar

مسل نمبر 105354 میں Siti Umsah

زوجہ Ilyas قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1952ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land Property برقبہ 75 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp10,000,000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp40,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp900,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Umsah گواہ شد نمبر 1 Nadi Iman گواہ شد نمبر 2 Romli

مسل نمبر 105355 میں Dismala Aini

زوجہ Ramli قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Rice Field برقبہ 500 مربع میٹر اندازاً مالیت -/Rp10,000,000 (2) Garden برقبہ 225 مربع میٹر اندازاً مالیت -/Rp6000,000 (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Dismala Aini گواہ شد نمبر 1 Ramli گواہ شد نمبر 2 Hadi Iman

مسل نمبر 105356 میں M Siddiq Ar

ولد M Isya قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1800,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ M Siddiq Ar گواہ شد نمبر 1 Abdul Rauf گواہ شد نمبر 2 Nur Asikan

مسل نمبر 105357 میں Dewanti

زوجہ Cecep Ahmad N قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 2008ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 9 گرام مالیت -/Rp2415,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے

الامتہ۔ Dewanti گواہ شد نمبر1 Cecep Ahmad گواہ شد نمبر2 Syaharuddin Nurjuaman

مسل نمبر 105358 میں
Nunun Nurlena Hj

زوجہ H Adang Komarudin قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 90 گرام اندازاً مالیت -/Rp27000,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 5 گرام مالیت -/Rp1500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp4400,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nunun Nurlena Hj گواہ شد نمبر1 Adang Komaruddin گواہ شد نمبر2 Didi Syamsudin

مسل نمبر 105359 میں Sulastri

ولد Abdul Hamid قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 5 گرام مالیت -/Rp1750,000 (2) Land Property برقبہ 300 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp120,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sulastri گواہ شد نمبر1 Abdul Hamid گواہ شد نمبر2 Didi Syamsudin

مسل نمبر 105360 میں
Ronny Syafrullah

ولد Harun قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp85000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ronny Syafrullah گواہ شد نمبر1 Sugianto گواہ شد نمبر2 Agus Permana

مسل نمبر 105361 میں
Khairul Hafidz

ولد Miskat قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2200,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Khairul Hafidz گواہ شد نمبر1 Abdul Raup گواہ شد نمبر2 Nur Asikin

مسل نمبر 105362 میں
Wawan Gunawan

ولد Iyas Mahlas قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان وزمین برقبہ 105 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp30,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp700,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Wawan Gunawan گواہ شد نمبر1 Nurdana گواہ شد نمبر2 E Sumarna

مسل نمبر 105363 میں
Dahri Mokodongan

ولد Dandahri قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1800,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Dahri Mokodongan گواہ شد نمبر1 Yusuf Pontoh گواہ شد نمبر2 Nazir Mubarak

مسل نمبر 105364 میں
Syamsuddin Lakoro

ولد Ali Lakoro قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1200,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Syamsuddin Lakoro گواہ شد نمبر1 Ahmad Lakoro گواہ شد نمبر2 Yusuf Pontoh

مسل نمبر 105365 میں Faridah

بنت Soleh قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp100,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Faridah گواہ شد نمبر1 A Pupandi گواہ شد نمبر2 A Surahmat

مسل نمبر 105366 میں
Arief Munandar Bj Sobandi

ولد Jaiang Sobandi قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 33 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1050,000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arief Munaw Dr bj Sobandi گواہ شد نمبر1 Din Din M گواہ شد نمبر2 Kombali Kamaludin

مسل نمبر 105367 میں
Riri Putri Maysa

بنت Imam Hilman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم (بنک) مبلغ -/Rp2000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp150,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Riri Putri Maysa گواہ شد نمبر1 Asep Imdn Hilman گواہ شد نمبر2 Saepudin

مسل نمبر 105368 میں Agus Jeni

ولد Endang Hidayat قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Lap top اندازاً مالیت -/Rp3000.000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Agus Jeni گواہ شد نمبر1 H.M Wendy گواہ شد نمبر2 Dr Mubarik Mahmood Ahmad

مسل نمبر 105369 میں
Irfan Setiawan

ولد Uum Bachrum قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3800,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irfan Setiawan گواہ شد نمبر1 Yusep H گواہ شد نمبر2 Apip Yuhana

مسل نمبر 105370 میں
Meriam Sidiqah

زوجہ Irfan Setiawan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 12 گرام مالیت -/Rp2750,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1390,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے

الامتہ۔Meriam Sidiqah گواہ شدنمبر Yusep 1 Hermawan گواہ شدنمبرApip Yuhana2

مسل نمبر105371 میں Tika Diana S

زوجہ Ir Rahman Hakim قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیت -/Rp3000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp600,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Tika Diana s گواہ شدنمبرEdi Sudana1 گواہ شدنمبر2 Ir Ruli Sudana

مسل نمبر105372 میں

Firman Ar Rasyid

ولد Juara Dim Yati قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp350,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Firman Ar Rasyid گواہ شد نمبرHuara Dim YAti1 گواہ شدنمبر 2 O Suharya

مسل نمبر105373 میں Firmansyah

ولد Burhan Hendra قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1800,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Firmasyah گواہ شدنمبرEdi Abdul Hadi1 گواہ شدنمبرAhmad Mulyadi2

مسل نمبر105374 میں Siti Busrah

زوجہ Mahmud Yusuf قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)مکان وزمین برقبہ 100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp70,000,000 (2)حق مہر بصورت زیور وزنی 30 گرام مالیت -/Rp8400,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔siti Busrah گواہ شد نمبرMahmud Yusuf1 گواہ شدنمبر2 Inang Ahamdi

مسل نمبر105375 میں Abdul Bashir

ولد Musta In قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1920,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Bashir گواہ شدنمبرAbdul Raup1 گواہ شدنمبر2 Nur Asikin

مسل نمبر105376 میں

Rusman Fahrijaman

ولد H Ganda قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)زمین ومکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp175,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp5200,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Rusman Fahrijaman گواہ شد نمبرAbdul Wahab1 گواہ شدنمبر2 Mahmud Mubarik

مسل نمبر105377 میں

Yani Supriatih

زوجہ M Israfiel قوم ...... پیشہ ٹیلر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp1000,000 (2)طلائی زیور وزنی 10.5 گرام اندازاً مالیت -/Rp1000,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rp282,000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Yani Supriatih گواہ شدنمبرMuslim Permandi B1 گواہ شدنمبر2 Muhammad Sultan

مسل نمبر105378 میں Suwandi

ولد Hasan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Suwandi گواہ شدنمبرHaer Mahmud1 گواہ شدنمبر2 Muslim Permandi

مسل نمبر105379 میں

Uun Hayatunnisa

زوجہ Udin قوم ...... پیشہ لیکچرار عمر 38 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)حق مہر بصورت زیور وزنی 5 گرام مالیت -/Rp1500,000 (2)Land Property برقبہ 1500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp200.000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/Rp200,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Uun Hayatunnisa گواہ شدنمبرUdin1 گواہ شدنمبرKhairuddin2

مسل نمبر105380 میں

Azhar Izuddin,H

ولد H,Izuddin قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1,000,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Azhar Izuddin H گواہ شد نمبرKhairuddin1 گواہ شدنمبرUdin2

مسل نمبر105381 میں Sarim Ahmadi

ولد Sumeri قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-02-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp600,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Sarim Ahmadi گواہ شدنمبر Saepudin 1 Zuhri گواہ شدنمبر2 Syahidin

مسل نمبر105382 میں Rohani

زوجہ M Yunus قوم ...... پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp3000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rohani گواہ شد نمبر 1 Khairuddin گواہ شدنمبر2 Ahmad Nurman

مسل نمبر105383 میں Saeny Rahim

ولد Rahim قوم ...... پیشہ فارمر عمر 64 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)House and Land Property برقبہ 900 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp30,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp600,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت

حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Saeny Rahim گواہ شد نمبر1 Rahman Rahim گواہ شد نمبر2 Yusuf Pontoh

مسل نمبر 105384 میں
Ahmad Hardi Yono

ولد Ahmad Sohib قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1800,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ahmad Hardi Yono گواہ شد نمبر1 Ahmad Sohib گواہ شد نمبر2 Ahmad S Permana

مسل نمبر 105385 میں Ani Yuliani

زوجہ Dadang Miharia قوم ...... پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp1000.0000 (2) طلائی زیور وزنی 6 گرام اندازاً مالیت -/Rp1500,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Ani Yulaini گواہ شد نمبر1 Dadang Miharja گواہ شد نمبر2 Nurdana S Nurdiana

مسل نمبر 105386 میں
Ros Aminah Sahiba

زوجہ Asep B Sudarsono قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 7.5 گرام مالیت -/Rp1875,000 (2) طلائی زیور وزنی 11 گرام اندازاً مالیت -/Rp2750,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp700,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Ros Aminah Sahiba گواہ شد نمبر1 Asep Bamhang Sudarsono گواہ شد نمبر2 Nurdana S Nurhmad

مسل نمبر 105387 میں
Dudu Gunawan

ولد Muhammad Ibrahim قوم پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) Land Property برقبہ $\frac{1}{4}$ ایکڑ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp15000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Dudu Gunawan گواہ شد نمبر1 M Ibrarim گواہ شد نمبر2 Aji M Barjah

مسل نمبر 105388 میں Aan Suryana

ولد Mamun قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Aan Suryana گواہ شد نمبر 1 Aji M Barjah گواہ شد نمبر2 M Ibrahim

مسل نمبر 105389 میں Misnandani

ولد Yos Martin قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Misnandani گواہ شد نمبر1 Yos Martin گواہ شد نمبر2 Nono Heryanto

مسل نمبر 105390 میں
Yadi Suryaningrat

ولد Baihaki Sukmedi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp150,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Yadi Suryaningrat گواہ شد نمبر1 Ibrahim Ahmadi گواہ شد نمبر2 Drs Sabur Ahmad

مسل نمبر 105391 میں
Aminatun Nisa

زوجہ Handri قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) Land Property برقبہ 9000 مربع میٹر (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 25 گرام اندازاً مالیت -/Rp2750,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp640,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Aminatun Nisa گواہ شد نمبر 1 Earwan Dharmawan گواہ شد نمبر2 Handri

مسل نمبر 105392 میں Annisa Tsani

بنت Engkos Koswara قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rp50,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Annisa Tsani گواہ شد نمبر1 Engkos Koswara گواہ شد نمبر2 Gunawan Ahmad

مسل نمبر 105393 میں
Indah Anugrah

بنت Drs Diati Lukito قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) وائٹ گولڈ وزنی 10 گرام اندازاً مالیت -/Rp3400,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rp50,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Indah Anugrah گواہ شد نمبر1 Ir Fauzi گواہ شد نمبر2 Arief Eko Widodo

مسل نمبر 105394 میں
Muzaffar Ahmad

ولد Tohir قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت 1969 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 240 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp100,000,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1170,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ismail Firdaus گواہ شد نمبر2 Gulam Wahyudin

مسل نمبر 105395 میں Aziza

زوجہ Emnas S قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 400 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp1250,000 (2) Garden برقبہ 100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp15,000,000 (3) طلائی زیور وزنی 65 گرام اندازاً مالیت -/Rp21,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1200,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Aziza گواہ شد نمبر1 Ir Fauzi گواہ شد نمبر2 Arief Eko Widodo

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

۞ بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت ہونے والے علمی و ادبی مقابلہ جات منعقدہ 9 تا 22 فروری 2011ء میں مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول کی فرسٹ ائیر کی طالبہ سدرۃ المنتہیٰ بنت مکرم چوہدری محمد اعظم خان صاحب نے اردو غزل میں اول پوزیشن اور اردو مباحثہ میں دوئم پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز سکول اور طالبہ کیلئے مبارک کرتے ہوئے اپنی صلاحیتیں بہترین انداز سے استعمال کرنے کی توفیق دے اور یہ ادارہ ہمیشہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوتا چلا جائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم مشتاق احمد صاحب وینس صدر جماعت چک نمبر 354 قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب آسٹریلیا کے نکاح کا اعلان مکرمہ راحیلہ نواز صاحبہ بنت مکرم محمد نواز صاحب کے ساتھ چھ ہزار آسٹریلوی ڈالرز پر مکرم زاہد محمود صاحب مربی سلسلہ گوجرہ شہر نے مورخہ 28 جنوری 2011ء کو بعد نماز جمعہ بیت الحمد گوجرہ میں کیا۔ دلہا محترم چوہدری اللہ دتہ صاحب آف پیروشاہ نزد قادیان کی نسل سے ہے۔ مورخہ 15 فروری 2011ء کو بارات قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے حاصل پور ضلع بہاولپور گئی جہاں رخصتانہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ مورخہ 16 فروری 2011ء کو شہنائی میرج ہال گوجرہ میں ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم منور احمد صاحب امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ صادقہ عندلیب صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد صاحب الیکٹریشن فضل عمر ہسپتال کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 11 فروری 2011ء کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام وقیع الزماں تجویز ہوا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری حمید احمد صاحب کا پوتا اور مکرم شیخ محمد صدیق صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب سے بچے کی صحت و سلامتی، نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد جاوید اقبال صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

مکرم چوہدری نصیر احمد بُندا صاحب ولد مکرم چوہدری فضل قادر صاحب مرحوم ایم۔اے فزیکل ایجوکیشن پنجاب یونیورسٹی مورخہ 22 فروری 2011ء کو بعمر 68 سال بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 27 فروری 2011ء کو احاطہ میں صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے دعا کروائی۔ آپ نے 1964ء میں باسکٹ بال کے ایک میچ میں پاکستان کا نیا ریکارڈ قائم کیا تو حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے جبکہ آپ پرنسپل ٹی آئی کالج تھے ازراہ شفقت آپ کا نام ”بُندا“ رکھا اور اس کے بعد ساری عمر اسی نام سے آپ کی پہچان بن گئی۔ مرحوم ملنسار، رحم دل غریب پرور، بزرگوں اور بڑوں کا احترام اور چھوٹوں سے نہایت شفقت کرنے والے اور خلافت سلسلہ کے فدائی تھے۔ ہر تحریک پر لبیک کہتے تھے اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ شوگر اور بلڈ پریشر کے عارضہ میں بہت عرصہ سے مبتلا تھے لیکن ہمت اور خندہ پیشانی سے ساری تکالیف برداشت کرتے رہے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ محترمہ خالدہ مسرت صاحبہ 3 بیٹے، مکرم عامر نصیر صاحب، مکرم چوہدری حامد نصیر صاحب، مکرم شاہد نصیر صاحب، 2 بیٹیاں مکرمہ سعدیہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض بشیر مرزا صاحب کینیڈا اور مکرمہ رضوانہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالحنان صاحب کینیڈا چھوڑی ہیں اور تمام بچے کیلگری کینیڈا میں مقیم ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم ان کے درجات بلند کرے، جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب صدر دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

چوہدری عبدالغفور پڑا صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 164/7-R ضلع بہاولنگر مورخہ 22/فروری 2011ء کو بعمر 73 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز شام 5 بجے ان کی نماز جنازہ مکرم چوہدری عدنان احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 191/7-R نے پڑھائی۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے لہٰذا ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 23 فروری کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں ان کی نماز جنازہ محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب مخلص احمدی تھے۔ 1965ء میں مکرم چوہدری فیض احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت چک نمبر 164/7-R کے ذریعہ انہوں نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ زندگی بھر اخلاص و وفا کے ساتھ اپنے عہد بیعت کو نباہنے کی توفیق پائی۔ مرحوم کو خلافت حقہ سے بہت محبت اور دعاؤں کی قبولیت پر کامل یقین تھا۔ ہر فکر، بیماری اور پریشانی میں خاکسار سے خلیفہ وقت کی خدمت بابرکت میں خط لکھواتے۔ انہیں دعوت الی اللہ کی ایک خاص تڑپ اور ملکہ حاصل تھا۔ باوجود ناخواندہ ہونے کے کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ اپنوں بیگانوں سب کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے۔ مہمان نواز اور قدر شناس تھے۔ حتی المقدور جماعتی اجلاسات میں شمولیت کرتے۔ اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

☆......☆......☆

تابانی®
چہرہ کی خوبصورتی اور دلکشی میں اضافہ کا بہترین لوشن
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

حضرت جنت بی بی صاحبہ

حضرت جنت بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت ماسٹر ماموں خان صاحب (وفات 21/اپریل 1961ء بہشتی مقبرہ ربوہ) حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کا ایک نشان تھیں جسے دیکھ کر حضرت ماسٹر ماموں خان صاحب کا باقی گھرانہ بھی مخالفت احمدیت چھوڑ کر حضرت اقدس کی بیعت میں داخل ہوا۔ حضرت ماسٹر ماموں خان صاحب اس نشان کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”میری بیوی کو اتفاقاً دق کی مرض ہوگئی میرے والدین سلسلہ کے سخت مخالف تھے انہوں نے مجھے طعنے دینے شروع کئے کہ دیکھا احمدی ہونے کی سزا تجھے مل گئی اور تیری بیوی کو دق کی مرض ہوگئی میں نے اس بات کا ذکر حضرت اقدس مسیح موعود سے کیا تو حضور نے فرمایا:۔

بار بار دعا کے لئے مجھے یاد کراؤ انشاء اللہ صحت ہو جائے گی اور تمہارے والدین بھی تم سے خوش ہو جائیں گے خدا ان کو بھی ایمان نصیب کرے گا میں دعا کروں گا۔

چنانچہ میں دعا کے لئے روزانہ رقعہ پیش کر دیتا تھا میری بیوی حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے زیر علاج تھی خدا کے فضل سے اس کو اس موذی مرض سے صحت ہوگئی اور حضرت اقدس کی دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک لڑکا عطا فرمایا جس کا نام عبدالرحمٰن خان شاہد ہے ...... میرے والد صاحب بھی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اور احمدیت پر ہی ان کی وفات ہوئی۔

(الحکم 21 مارچ 1936 صفحہ 6 کالم 2,3)

آپ میاں بیوی دونوں کفایت شعار اور قناعت پسند تھے اسراف سے گریز کرتے، حضور کی زندگی میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں ڈرل ماسٹر کی ضرورت ہوئی حضرت ماموں خان صاحب نے بھی اپنے آپ کو پیش کیا اس وقت سکول کے پریذیڈنٹ حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم اے تھے انہوں نے لکھا کہ تم کم سے کم کیا تنخواہ لو گے اور کس شرط پر آنا چاہتے ہو آپ نے کہا کہ میرا اور میری بیوی کا خرچ خوراک 20 روپے ماہوار ہے اگر یہ دے دیا جائے تو میں حاضر ہو جاتا ہوں اصل گریڈ 45 روپے ماہوار ہے مولوی صاحب نے فوراً ایک ریزولیوشن پاس کر کے آپ کو اطلاع دی اور آپ قادیان آ گئے۔

(الحکم 21 جون 1936 صفحہ 7)

حضرت جنت بی بی صاحبہ نے 5 مارچ 1910ء کو وفات پائی۔ یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔

یہی راز ہے

دنیا میں ہر طرف بے چینی اور بے قراری ہے۔ ہر شخص مضطرب اور پریشان نظر آتا ہے اور یہ بات آج کی نہیں ہمیشہ سے ہے اور انسانی تاریخ اسی سے عبارت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان جو کچھ چاہتا ہے وہ حاصل نہیں کرسکتا۔ اس کی تمنائیں اور خواہشات بہت اونچی ہیں اور موت اور دکھ اور قدرتی آفات و مصائب اور مشکلات اس کو ہر طرف سے گھیرے ہوتی ہیں اس لئے انسانی امل یعنی امید اور خواہش اور اجل یعنی موت میں ایک ابدی جنگ جاری ہے جس میں لازماً موت غالب آتی ہے اور بلند خواہشات کی لکیر کاٹی جاتی ہے۔

دوسری طرف خدا نے انسان کے اطمینان کے لئے جو حقیقی طریق مقرر فرمایا ہے انسان کی بھاری اکثریت اسے قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتی۔ وہ دراصل خدا کی ہستی ہے جس کے عرفان کے لئے آدمی کو پیدا کیا گیا ہے۔ مگر وہ ٹھنڈی ہواؤں سے دور رہ کر گرم ہواؤں سے جھلسنا اپنا مقدر بنالیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے معرفت کا یہ نکتہ بیان فرمایا ہے کہ انسان کے اندر جو یہ جستجو اور تلاش کا مادہ رکھا گیا ہے یہ دراصل اس اعلیٰ اور برتر ہستی کی تلاش کے لئے ہے جس نے انسان کو پیدا کیا اور جس تک پہنچنا انسان کی علت غائی ہے پس ہر بچہ جو اضطراب کے ساتھ ماں کی طرف لپکتا ہے وہ اسی محبت کا پرتَو اور تلاش کا مظہر ہے جو انسانی سرشت میں رکھی گئی ہے۔ جب وہ بچہ ماں کو پالیتا ہے تو اسے اطمینان نصیب ہوجاتا ہے۔

یہی سادہ سی بات ہے جس سے انسان آنکھیں چراتا ہے اور فانی اور وقتی لذتوں کی تلاش میں ساری زندگی گزار دیتا ہے اور قلق اور جلن اس کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔

مگر وہ لوگ جو اس راز کو پالیتے ہیں وہ ہزاروں دکھوں اور مصائب کی آندھیوں اور گرجتی بجلیوں میں بھی اطمینان اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال رہتے ہیں کیونکہ ان کا رابطہ اس خدا سے ہوجاتا ہے جس کے اشاروں سے کائنات کی طنابیں بندھی ہوتی ہیں۔ جو سب وفاداروں سے بڑھ کر وفادار اور سب غم خواروں سے بڑھ کر غم خوار ہے۔ اس کو پاکر انسانی پیدائش کا مقصد پورا ہوجاتا ہے اور انسان کا نفس مطمئن ہوکر خدا کو جان دیتا ہے۔

اطمینان اور تسلی کا یہی راز ہے مگر اسے اختیار کرنے والے کم ہیں۔

خبریں

پٹرول کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ 50 فیصد واپس

ایم کیو ایم اور حکومت میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی پر مذاکرات کامیاب ہوگئے۔ حکومت نے پٹرولیم قیمتوں میں کئے گئے حالیہ اضافہ کا 50 فیصد کم کردیا۔ اب طے کیا گیا ہے کہ پٹرولم قیمتوں میں 9.9 فیصد اضافہ میں 50 فیصد کمی کی جائے۔ پٹرولیم قیمتوں پر معاملات فائنل ہیں۔ وزیراعظم کی منظوری لے لی جائے گی۔

گیس کی لوڈشیڈنگ 15 مارچ سے ختم کر دی جائے گی

وزیراعظم نے کہا ہے کہ 15 مارچ سے گیس کی لوڈشیڈنگ ختم کردی جائے گی۔ وفاق ایوان ہائے صنعت وتجارت کے وفد سے ملاقات میں انہوں نے ملک کے لئے تاجر برادری کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ نجی شعبہ اقتصادی ترقی کا محرک ہے اور حکومت اقتصادی ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لئے معاون کا کردار ادا کرے گی۔

ریمنڈ کے سفارتی استثنٰی کی درخواست مسترد

ایڈیشنل ڈسٹرک سیشن جج محمد یوسف اوجلہ نے دو پاکستانیوں کے قتل میں ملوث امریکی شہری ریمنڈ ڈیوس کی جانب سے سفارتی استثنٰی کی درخواست مسترد کرتے ہوئے مقدمے کی کارروائی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فاضل عدالت کے استفسار پر وکیل صفائی ملزم کے بارے میں تحریری ثبوت فراہم نہ کرسکے۔ مزید کارروائی کے لئے تاریخ سماعت 8 مارچ مقرر جبکہ ناجائز اسلحہ کیس میں سماعت 15 مارچ تک موخر کردی گئی ہے۔

اپریل سے بجلی 3 سے 6 فیصد مہنگی کرنے پر اتفاق

وزارت خزانہ نے عالمی بنک اور آئی ایم ایف سے مذاکرات میں بجلی کی قیمتوں میں 18 فیصد اضافے کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے 6 فیصد تک اضافے سے اتفاق کرلیا جس کے بعد حکومت یکم اپریل سے بجلی قیمتوں میں 3 سے 6 فیصد تک اضافہ کرے گی۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وار اکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

مکان کرایہ کیلئے خالی

نصیر آباد، فیروز پور روڈ لاہور میں ڈبل سٹوری پانچ مرلہ گھر کرائے کیلئے خالی ہے خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔

خالد صدیق: 0333-4820605

LEARN German LANGUAGE

By German Lady Teacher

صرف خواتین کے لیے

Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

ہر علاج ناکام ہو تو انشاءاللہ

ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج کیلئے

بانی ہومیوڈاکٹر سجاد 0334-6372030 047-6214226

Hoovers World Wide Express

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج

تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پِک کی سہولت موجود ہے

پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے

بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری 0345-4866677 0333-6708024

بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور 042-5054243 7418584

نزد احمد فیبرکس

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس

ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت

نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

عزیز اللہ سیال

047-6214971

0301-7967126

CASA BELLA

Home Furnishers

Master Craftmanship

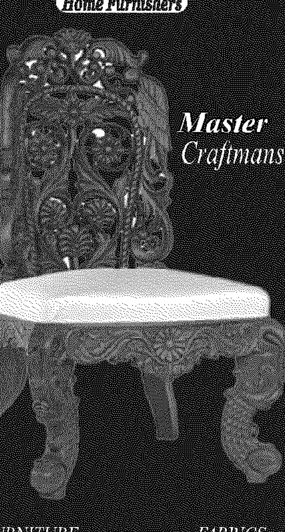

FURNITURE

13-14, Sialkot Block

Fortress Stadium, Lahore

FABRICS

1- Gilgit Block

Fortress Stadium, Lahore

A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flouring.

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔ مارچ	
طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:11

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

Ph:047-6212434

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔

ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور

کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ

0300-7713148

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works

Manufacturers:

Paper, Chip Board and Tanneries Rolls

Marketing Managing Director:

Mujeeb-ur-Rehman

0345-4039635

Naveed ur Rehman

0300-4295130

Band Road Lahore.

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ

فون: 0425301549-50-042-8490083

موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447

ای میل: umerestate@hotmail.com

452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

طالب دعا: چوہدری اکبر علی

FD-10